تزکیہ نفس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الفجر

يَاَيَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾
ارۡجِعِیۡۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَّرۡضِيَّةً ﴿٢٨﴾

اے اطمینان والی روح-(۲۷)
تو اپنے رب کی طرف[1] لوٹ چل اس طرح کہ تو اس
سے راضی وہ تجھ سے خوش-(۲۸)

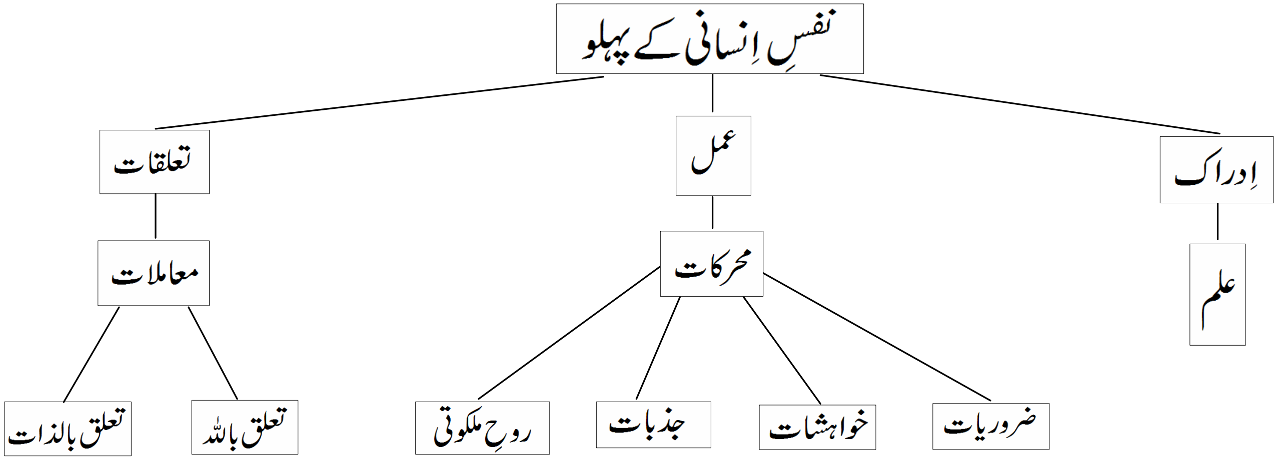

مکتبہ سالک سیّد ش۔ ضُحیٰ ہاشمی

[1] حافظ ابن کثیر نے ابن عساکر کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا'

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا، بِكَ مُطْمَئِنَّةً، تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَرضَىٰ بِقَضَائِكَ وتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ -(ابن کثیر)

تزکیہ: کسی چیز کو ساف ستھرا بنانا، اُس کو نشو نما دینا اور اس کو پروان چڑھانا۔

نفس: عربی میں ''اَنَا'' اور اُردو میں ''میں'' سے تعبیر کرتے ہیں۔

نفسِ مطمئنہ: ہمارے علم کی بنیاد ایسے مضبوط یقین پر قائم ہو جائے کہ رنج و راحت اور دکھ سُکھ کی کوئی حالت بھی اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارے اعتماد اور ہمارے حُسنِ ظن کو بدل نہ سکے، بلکہ ہر حالت میں ہم اللہ تعالیٰ سے راضی اور مطمعین رہیں۔

اِدراک: پانا، دریافت کرنا، عقل، فہم

محرِکات: (واحد= محرِک): حرکت دینے والا، اُکسانے والا۔

روح ملکوتی: نفسِ ناطقہ، یہ ایک ملکوتی محرک ہے جو انسان کو اعلیٰ کاموں پر اُبھارتا ہے اور برے کام پر اس کو ملامت کرتا ہے۔